شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

12 جنوری 2024ء

پریس ریلیز

مسلمان ممالک عالمی عدالتِ انصاف میں اسرائیل کے خلاف نسل کُشی کے مقدمہ میں فریق بنیں۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور (پ ر): مسلمان ممالک عالمی عدالتِ انصاف میں اسرائیل کے خلاف نسل کُشی کے مقدمہ میں فریق بنیں۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ اُنہوں نے کہا کہ اسرائیل کی غزہ پر وحشیانہ بمباری کو شروع ہوئے تین ماہ سے زائد کا عرصہ گزر چکا ہے اور میڈیا میں بتائے جانے والے اعداد و شمار کے مطابق تقریباً 24000 مسلمانوں کو شہید کر دیا گیا ہے۔ جس میں اکثریت بچوں اور عورتوں پر مشتمل ہے۔ پھر یہ کہ غزہ کے سکولوں، ہسپتالوں، پناہ گزین کیمپوں پر صیہونی فوج کی بمباری جاری ہے اور اطلاعات کے مطابق غزہ میں 70 فیصد گھر تباہ کر دیئے گئے ہیں اور 90 فیصد آبادی شدید سردی کے موسم میں کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہے۔ بیس لاکھ سے زائد افراد تک بجلی، گیس، تیل کے علاوہ خوراک، پانی اور جان بچانے والی ادویات کی رسائی بھی روک دی گئی ہے گویا زندگی انتہائی مشکل بنا دی گئی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اسرائیل، امریکہ اور مغربی ممالک کی مکمل اور غیر مشروط معاونت کے ساتھ فلسطینی مسلمانوں کی نسل کُشی کر رہا ہے۔ امیر تنظیم نے جنوبی افریقہ کی جانب سے اسرائیل کے خلاف عالمی عدالتِ انصاف میں نسل کُشی کا مقدمہ دائر کرنے کے اقدام کی تحسین کرتے ہوئے کہا کہ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ 57 مسلمان ممالک غزہ کے مسلمانوں پر جاری اسرائیلی درندگی کے خلاف متحد ہو کر عملی اقدامات اُٹھاتے۔ لیکن مسلمان ممالک کے ضعفِ ایمان اور کم ہمتی کا عالم یہ ہے کہ کوئی عملی قدم تو کُجا کسی مسلمان ملک نے نسل کُشی کے اس مقدمے میں فریق بننے کی جرأت بھی نہیں کی۔ اُنہوں نے کہا کہ غزہ کے مسلمانوں کی مدد کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ مشرقِ وسطیٰ میں جو ممالک اور جہادی گروہ اسرائیل اور امریکہ کے عسکری و تجارتی مفادات پر کسی بھی طریقے سے ضرب لگا رہے ہیں اُن کے راستے میں روڑے نہ اٹکائے جائیں۔ پاکستان کو چاہیے کہ وہ بحیرہ عرب میں اپنی بحری صلاحیت اور موجودگی تو بڑھائے لیکن کسی صورت میں حوثیوں کے خلاف امریکی کاروائیوں کا حصہ نہ بنے۔ اُنہوں نے یمن پر امریکی فضائی حملوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل اور امریکہ جنگ کو پھیلانے پر تُلے ہوئے ہیں۔ مسلمان حکمران اور مقتدر طبقات یاد رکھیں کہ اسرائیل پوری دنیا کا امن تباہ کرنے پر تُلا ہوا ہے اور اس کا اگلا ہدف دیگر مسلمان ممالک ہوں گے۔

جاری کردہ

ایوب بیگ مرزا
مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM-E-ISLAMI

<u>PRESS RELEASE</u>: Friday 12 January 2024

"Muslim countries should become party to the case of genocide against Israel in the International Court of Justice."

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): "Muslim countries should become party to the case of genocide against Israel in the International Court of Justice."

This was said by the Ameer of Tanzeem e Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. The Ameer stated that the brutal bombing of Gaza by Israel has been ongoing for more than three months, resulting in the martyrdom of approximately 24,000 Muslims, mostly children and women, according to the figures reported in the media. He added that the bombing by the Zionist forces continues on Gaza's schools, hospitals, and refugee camps. According to information, 70% of homes in Gaza have been destroyed, and 90% of the population is forced to live under the open sky in severe cold weather. Access to electricity, gas, oil, food, water, and life-saving medicines for more than two million people has been cut off, making life extremely difficult. The reality is that Israel, with the complete and unconditional support of the United States and Western countries, is committing the genocide of Palestinian Muslims. While praising the initiative to file a genocide case against Israel in the International Court of Justice from South Africa, the Ameer expressed disappointment in the fact that the 57 Muslim countries have cowered from even becoming a party to this case of genocide in the International Court of justice against Israel, let alone uniting to take any practical action against Israeli atrocities in Gaza. He emphasized that one way to help the Muslims of Gaza is for Muslim countries not to create any hurdles in the way of the countries and jihadist groups that are targeting Israel and U.S. military and economic interests in the Middle East. The Ameer said that while Pakistan must increase its naval capabilities and presence in the Arabian Sea, but under no circumstances should Pakistan become part of American operations against the Houthis. The Ameer expressed profound concern about American airstrikes in Yemen, stating that Israel and the United States are sowing the seeds for expanding the war. Muslim rulers and establishments should remember that Israel is bent on destroying the peace of the whole world, and its next target will be other Muslim countries.

Issued by:
Ayub Baig Mirza
Markazi Nazim Nashr o Ishaat
Tanzeem e Islami Pakistan